114722-اسلام قبول کرنے والی کافرہ عورت جس کو خاوند نے طلاق نہ دی ہو سے شادی کرنا

سوال

ایک مسلمان شخص ایسی کافرہ عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے جس نے ایک برس قبل اسلام قبول کیا اور اس کے کافر خاوند نے اسے طلاق نہیں دی، اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

اور اگر کافر خاوند اسے طلاق دے دے تو کیا عدت طلاق کے دن سے شمار ہوگی یا کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے ؟

پسندیدہ جواب

جب بیوی اسلام قبول کرلے اور اس کا خاوند کافر ہی ہو اور ان کا دخول ہو چکا ہو تو وہ مسلمان عورت اس کافر خاوند پر حرام ہے، اور مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کافر خاوند کو اپنے قریب آنے دے، لیکن اس کی علیحدگی اور عدت اور بائن ہونے کی ابتداء اس کے اسلام قبول کرنے کے وقت پر موقوف ہے، اس لیے اگر تو عدت ختم ہونے سے قبل اس کا خاوند اسلام قبول کرلے تو وہ نکاح اپنی حالت میں باقی ہے، اور اگر اس کا خاوند اسلام قبول نہیں کرتا اور بیوی کی عدت گزر گئی تو وہ اپنے آپ کی خود مالک ہے اور اس کے لیے کسی اور شخص سے شادی کرنا حلال ہو جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر خاوند یا بیوی میں سے کسی ایک نے دخول اور رخصتی کے بعد اسلام قبول کیا تو امام احمد سے اس کے متعلق دو روایتیں ہیں : ایک روایت یہ ہے کہ : عدت ختم ہونے پر موقوف ہے : اگر تو دوسرا عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تو وہ اپنے نکاح پر ہی رہینگے، اور اگر عدت گزرنے تک اسلام قبول نہ کیا اور عدت گزر گئی تو جب سے دونوں کے دین مختلف ہوئے ان میں علیحدگی ہو جائیگی، چنانچہ دوبارہ عدت کی شروع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، امام زہری اور لیث اور حسن بن صالح اور اوزاعی، امام شافعی، اسحاق کا بھی یہی قول ہے، اور مجاہد اور عبداللہ بن عمر، اور محمد بن حسن سے بھی اسی طرح منقول ہے" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (117/7).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر عیسائی شخص سے شادی شدہ عیسائی عورت اسلام قبول کرلے اور اسلام کا اعلان کرنے کے بعد وہ کسی مسلمان شخص سے شادی کرنا چاہے تو اس میں شرعی حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"جب کافر شخص کی بیوی اسلام قبول کرلے تو وہ عورت اس کافر شخص پر حرام ہو جاتی ہے اور ان میں علیحدگی کرادی جائیگی، اور اس کی عدت ختم ہونے کا خیال کیا جائیگا، اگر اس کی عدت گزرنے تک اس کا کافر خاوند مسلمان نہ ہوا تو وہ عورت اس سے بینونت صغری حاصل کرلے گی کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اگر تم جان لو کہ وہ عورتیں مومن ہیں تو پھر انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ تو وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر ان کے لیے حلال ہیں.

اوراگر کافر خاوند اس کی عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تو وہ اس کی طرف واپس کردی جائیگی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مہاجر عورتیں ان کے خاوندوں کو واپس کردی تھیں جن کے خاوندوں نے عدت کے دوران اسلام قبول کرلیا تھا" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ.

الشیخ صالح بن فوزان الفوزان.

الشیخ بکر بن عبد اللہ ابو زید.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (20/19).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ اس عورت کے لیے عدت گزرنے کے بعد ہی کسی دوسرے سے شادی کرنا جائز ہوگا، اور اس کے لیے کافر خاوند سے طلاق حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں.

لیکن سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ان میں اس کا خاوند کافر ہے، اور پھر یہ بھی کہ وہ غیر اسلامی ملک میں رہتی ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ پہلے خاوند سے علیحدگی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آئے تاکہ اس کے نتیجہ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو کہ اس کے بغیر وہ شادی نہ کرسکتی ہو، اس لیے اسے اپنے کافر خاوند کو ایسا ثبوت دینے کی کوشش کرنی چاہیے جس پر وہ راضی ہو کر اس سے علیحدگی کرلے، یا پھر کسی بھی طریقہ سے علیحدگی کے کاغذات حاصل کرلیے جائیں چاہے خاوند کو کچھ رقم بھی ادا کرنی چاہیے.

اس ثبوت مل جانے کے بعد عدت کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ صرف عدت گزرنے سے ہی جو کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے شروع ہوتی ہے وہ کافر خاوند سے بائن ہوجائیگی.

واللہ اعلم.